



سندھ آرڈیننس نمبر، II، مجریہ ۱۹۷۱ء

SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

SINDH ORDINANCE NO. II OF 1971

مغربی پاکستان (اعلیٰ ثانوی اور ثانوی تعلیم، کراچی) (سند ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۱ء

THE WEST PAKISTAN (BOARD OF INTERMEDIATE AND SECONDARY EDUCATION, KARACHI) (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1971

فہرست (CONTENTS)

تمہید

۱۔ مختصر عنوان اور آغاز

۲۔ مغربی پاکستان، آرڈیننس (III)، ۱۹۶۲ء کی دفعہ (۱) میں ترمیم

۳۔ مغربی پاکستان، آرڈیننس (III)، ۱۹۶۲ء کی دفعہ (۲) میں ترمیم

۴۔ مغربی پاکستان، آرڈیننس (III)، ۱۹۶۲ء کی دفعہ (۵) کا متبادل

۵۔ چیئرمین اور ارکان کے استعفیے

۶۔ مغربی پاکستان، آرڈیننس (III)، ۱۹۶۲ء کی دفعہ (۱۲) میں ترمیم

۷۔ مغربی پاکستان، آرڈیننس (III)، ۱۹۶۲ء کی دفعہ (۱۳) میں ترمیم

۸۔ مغربی پاکستان، آرڈیننس (III)، ۱۹۶۲ء کی دفعہ (۱۵) میں ترمیم

سندھ آرڈیننس نمبر، II، مجریہ ۱۹۷۱ء

SINDH ORDINANCE NO. II OF 1971

مغربی پاکستان (اعلیٰ ثانوی اور ثانوی تعلیم، کراچی) (سند ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۱ء

THE WEST PAKISTAN (BOARD OF INTERMEDIATE AND SECONDARY EDUCATION, KARACHI) (SINDH

AMENDMENT) ORDINANCE, 1971

مغربی پاکستان (اعلیٰ ثانوی اور ثانوی تعلیمی بورڈ، کراچی) میں ترمیم کرنے کا ایک آرڈیننس (۲۷ جنوری، ۱۹۷۱ء) آرڈیننس، ۱۹۶۲ء۔

جیسا کہ موزوں ہے کہ مغربی پاکستان (اعلیٰ ثانوی اور ثانوی تعلیم، بورڈ، کراچی) آرڈیننس، ۱۹۶۲ء میں اس انداز میں ترمیم کی جائے جیسا کہ درج ذیل ہے۔

اب لہذا مارشل لاء کے اعلامیہ بتاریخ ۲۵ مارچ، ۱۹۶۹ء جس کو عبوری آئینی حکم نامے کے ساتھ پڑھا جائے، اور اس ضمن میں حاصل کردہ تمام اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے، گورنر سندھ نے بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنایا اور نافذ کیا۔

1. (۱) اس آرڈیننس کو مغربی پاکستان (اعلیٰ ثانوی اور ثانوی بورڈ، کراچی) (سند ترمیم) مختصر عنوان اور آغاز آرڈیننس، ۱۹۷۱ء کہا جاسکتا ہے۔

(۲) بیفوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

2. مغربی پاکستان (ادارہ برائے اعلیٰ ثانوی اور ثانوی تعلیم، کراچی) آرڈیننس، ۱۹۶۲ء مغربی پاکستان، آرڈیننس (III)، بعد ازاں بحیثیت پرنسپل آرڈیننس کہا گیا ہے۔ دفعہ (۱) کی ذیلی دفعہ (۱) میں الفاظ، بریکٹس اور الفاظوں کے درمیان کو 'مغربی پاکستان (ادارہ برائے اعلیٰ ثانوی اور ثانوی تعلیم، کراچی) کے درمیان الفاظ اور کو "ادارہ برائے اعلیٰ ثانوی اور ثانوی تعلیم، کراچی" متبادل ہوگا۔

3. اس پرنسپل آرڈیننس کی دفعہ (۲) کی کلاز (g) کے لئے لفظ 'سند' لفظ 'مغربی پاکستان' کے

مغربی پاکستان، آرڈیننس (III)،

متبادل ہوگا۔

۱۹۶۲ء کی دفعہ (۲) میں ترمیم

4. اس پرنسپل آرڈیننس کی دفعہ (۵) کے لئے مندرجہ ذیل دفعہ اس کا متبادل ہوگی۔ یعنی۔ مغربی پاکستان، آرڈیننس (III)، "۵ بورڈ کارکن اپنی رکنیت سے ایک خط بنام چیئرمین کے ذریعے استعفیٰ دے سکتا ہے اور ۱۹۶۲ء کی دفعہ (۵) کا متبادل چیئرمین اپنے عہدے سے ایک خط بنام حکومت کے ذریعے مستعفی ہو سکتا ہے۔ چیئرمین اور ارکان کے استعفیٰ

5. پرنسپل آرڈیننس کی دفعہ (۱۲) کی ذیلی دفعہ (۵) میں۔ مغربی پاکستان، آرڈیننس (III)،

(الف) لفظ اور کوما کے درمیان 'آرڈیننس' اور لفظ 'کنٹرولنگ اتھارٹی'، کوما اور ۱۹۶۲ء کی دفعہ (۱۲) میں ترمیم لفظ، "یا اور کسی صورت میں جو مفاد عامہ کے خلاف ہو،" شامل کئے جائیں گے۔

(ب) الفاظ اور کوما کے لئے، "تحریری حکم نامے کے ذریعے ایسی کارروائی کو کا لعدم قرار دیا جاسکتا ہے،" الفاظ اور کوما کی نظر ثانی کی جاسکتی ہے اور اس نظر ثانی کے تحت بورڈ کو مختص شدہ ایکشن لینا درکار ہوگا اور بورڈ اس کے مطابق جو ایکشن لے گا "وہ اس کا متبادل ہوگا۔ اور

(ت) شرطیہ فقرہ خارج ہو جائے گا۔

6. اس پرنسپل آرڈیننس کی دفعہ (۱۴) میں۔ مغربی پاکستان، آرڈیننس (III)،

(الف) ذیلی دفعہ (۱) میں لفظ 'کنٹرولنگ اتھارٹی' دو مرتبہ واقع ہو رہا ہے، اس کے لئے ۱۹۶۲ء کی دفعہ (۱۴) میں ترمیم لفظ 'حکومت متبادل' ہوگا۔

(ب) ذیلی دفعہ (۲) میں آخر میں "Full Stop" کو "Colon" سے تبدیل کیا جائے گا۔ اور

(ت) ذیلی دفعہ (۳) میں لفظ 'کنٹرولنگ اتھارٹی' کے لئے لفظ 'حکومت متبادل' ہوگا۔ مغربی پاکستان، آرڈیننس (III)،

7. دفعہ (۱۵) کی ذیلی دفعہ (۲) کے لئے شرطیہ فقرہ، دفعہ (۱۴) کی ذیلی دفعہ (۲) کے ۱۹۶۲ء کی دفعہ (۱۵) میں ترمیم لئے شرطیہ فقرہ ہوگا۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا

جاسکتا۔